احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

منگل 8 مئی 2007ء

روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 8 مئی 2007ء 20 ربیع الثانی 1428 ہجری 8 ہجرت 1386 ھش جلد 57-92 نمبر 100

دو قیراط

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص جنازے کے ساتھ ایمان کی بناء پر اور رضائے الٰہی کی خاطر جاتا ہے اور جنازہ کی نماز پڑھنے کے بعد اس کی تدفین میں حصہ لیتا ہے تو وہ دو قیراط اجر لے کر واپس آتا ہے۔ ایک قیراط اُحد پہاڑ کے برابر ہے اور جس نے جنازہ پڑھا مگر تدفین سے پہلے لوٹ آیا تو وہ ایک قیراط لے کر واپس آتا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الایمان باب اتباع الجنائز حدیث نمبر:45)

حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی وفات، خدمات، اور اطاعت و وفا کے نمونوں کا تذکرہ

آپ نے خدمت کے اعلیٰ نمونوں کے ساتھ درویشانہ زندگی بسر کی

آپ میرے دست راست تھے اور اللہ تعالیٰ نے انہیں میرا سلطان نصیر بنایا ہوا تھا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 4 مئی 2007ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 4 مئی 2007ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان کی وفات، ان کی خدمات، قربانیوں، اخلاق حسنہ اور اطاعت و وفا کے نمونوں کا تفصیلی تذکرہ فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے حضرت صاحبزادہ صاحب کے بارے میں فرمایا کہ میں امید رکھتا ہوں کہ ایسے بے نفس، قربانی کرنے والے، غریبوں کی مدد کرنے والے، جماعت کی غیرت رکھنے والے اور خلافت کے فدائی سے اللہ تعالیٰ پیار کا سلوک فرمائے گا۔ انہیں اپنے پیاروں کے قرب میں اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے گا۔ جو اس دنیا میں آیا ہے اس نے اس دنیا سے جانا بھی ہے۔ لیکن خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو اپنی زندگیاں خدا کی رضا حاصل کرنے کیلئے اس کے دین کی خدمت کرتے ہوئے گزارتے ہیں۔ حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب بھی یقیناً ایسے لوگوں میں سے ایک تھے۔

حضور انور نے فرمایا کہ تقریباً 30 سال آپ نے نہایت عاجزی اور وفا کے ساتھ ایک عام کارکن کی حیثیت سے اپنے عہدِ وفا کو نبھایا اور پھر جب آپ کو 1977ء میں ناظر اعلیٰ و امیر مقامی بنایا گیا تو اس ذمہ داری کو خوب خوب نبھایا۔ درویش بن کر گئے تو درویشی میں ہی ساری زندگی گزاری، آپ کی پیدائش حضرت عزیزہ بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت مصلح موعود کے بطن سے 1927ء میں ہوئی۔

حضور انور نے فرمایا کہ 1971ء میں بعض افراد نے قادیان کی احمدی آبادی کو زبردستی قادیان سے نکالنے کی کوشش کی تو اس موقع پر صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے قادیان کے تمام احمدی احباب کو بیت مبارک میں جمع کیا اور فرمایا کہ یہ ہمارا دائمی مرکز ہے، ہم اس کو قطعاً نہیں چھوڑیں گے۔ اپنی دعاؤں کے ذریعہ عرش الٰہی کو ہلا دیں۔ ہم اپنی جانیں قربان کر دیں گے لیکن مقامات مقدسہ اور قادیان سے باہر نہیں نکلیں گے۔ چنانچہ کہتے ہیں کہ اس رات قادیان کے بچے بچے کی یہ حالت تھی کہ خدا تعالیٰ سے لپٹا ہوا تھا، درویشوں کے دلوں سے نکلی آہیں اور چیخیں آستانہ الٰہی پر دستک دینے لگیں، ان کی سجدہ گاہیں تر ہو گئیں۔ آخر اللہ تعالیٰ نے ان کی دعاؤں کو قبولیت کا درجہ دیا اور سرکار کی طرف سے یہ فیصلہ منسوخ کر دیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ آپ کی بیٹی کا بیان ہے کہ ابا جان کو خلافت سے بے انتہا عشق تھا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی وفات سے اگلے روز ہی خلیفۃ المسیح الرابع کی بغیر نام کے بیعت کرنے کے بارے میں خط لکھا۔ جب میں نے کہا کہ ابا جان ابھی تو خلافت کا انتخاب بھی نہیں ہوا تو جواب میں فرمایا کہ میں نے خلیفہ کا چہرہ دیکھ کر بیعت نہیں کرنی بلکہ میں نے تو حضرت مسیح موعود کی خلافت کی بیعت کرنی ہے تا کہ جب خلافت کا انتخاب ہو تو میری بیعت کا خط وہاں پہنچ چکا ہو، تو یہ تھا آپ کا خلافت سے عشق و محبت اور اس کا عرفان۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ ہر ایک کو حاصل ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ خلافت کے ساتھ اطاعت و وفا کا جذبہ آپ میں بہت زیادہ تھا۔ 2005ء میں جب میرا قادیان کا دورہ تھا تو آپ بیمار تھے، نہایت کمزوری تھی۔ جلسے کے ایک اجلاس میں آپ باوجود اپنی بیماری اور کمزوری کے صرف اس وجہ سے کہ خلیفۃ المسیح کی طرف سے آپ کی صدارت کی منظوری ہو چکی تھی اپنی ذمہ داری ادا کی، آپ انتہائی وفا کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں نبھانے والے تھے۔

حضور انور نے فرمایا کہ درویشان سے آپ کو بڑی محبت تھی۔ مہمان نوازی آپ کا بڑا خاصہ تھا۔ لوگوں سے خوشی اور خندہ پیشانی سے ملتے تھے۔ لوگوں کے ساتھ آپ کے وسیع تعلقات تھے اور ہر کوئی آپ کا گرویدہ تھا اور غیر بھی آپ کے اخلاق حسنہ کے معترف تھے۔ آپ کی ایک خصوصیت یہ تھی کہ بڑی سوچ سمجھ کر بات کرتے تھے اور خیال کرتے تھے کہ کہیں کوئی ایسی بات نہ ہو جائے جو جماعتی روایات سے ہٹ کر ہو اور جس میں بڑائی کی بُو آتی ہو۔ آپ نے مجاہدانہ شان سے درویشانہ زندگی گزاری ہے، مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ اللہ تعالیٰ حضرت مصلح موعود کے اس فرزند کے درجات بلند فرمائے جس نے اپنی درویشی کے عہد کو خوب نبھایا آپ میرے دست راست تھے اللہ تعالیٰ نے انہیں میرا سلطان نصیر بنایا ہوا تھا۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ کی طرح اپنے فضل سے یہ خلا بھی پر فرمائے گا اور پہلے سے بڑھ کر قربانی کرنے والے سلطان نصیر عطا فرمائے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت میاں صاحب کی بیگم صاحبہ کیلئے بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں ہمت اور حوصلہ دے اور یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق دے۔ یہ بھی بہت بابرکت وجود ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں صحت و سلامتی والی زندگی عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ان کی اولاد کو بھی اپنے والد صاحب کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

ولادت باسعادت

مکرمہ سحر صاحبہ سلمہا جو مکرم مرزا شمیم احمد صاحب مرحوم ابن مکرم مرزا رشید احمد صاحب کی بیٹی ہیں اور مکرم شفاعت فیصل احمد صاحب جو مکرم کیپٹن محمود احمد خان صاحب ابن حضرت نواب محمد احمد خان صاحب مرحوم کے بیٹے ہیں کو 2 مئی 2007ء کو خدا تعالیٰ نے بیٹے داؤد احمد خان سے نوازا ہے۔ نومولود حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ، حضرت نواب محمد علی خان صاحب، حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اور حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو اپنے آباء کی قائم کردہ زریں روایات کے مطابق زندگی گزارنے کی توفیق بخشے۔ آمین!

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر 225-4550/3 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

عطیہ خون سے آپ کی صحت بالکل ٹھیک رہے گی

ایک سوالی کی فریاد

للہ الحمد کہ قسمت یہاں لے آئی ہے
آج مدت کی تمنا تھی جو بَر آئی ہے

میں ہوں اس شہر مقدس کی زمیں پر جس کی
میرے مولیٰ نے کئی بار قسم کھائی ہے

ہے نگاہوں میں ترے بیتِ حرم کا جلوہ
مجھ تہی دست کی کیسی یہ پذیرائی ہے

دیکھ کر خانۂ کعبہ کو یوں آنکھوں کے قریب
کیفیت دل میں تلاطم کی امڈ آئی ہے

بیتِ معمور ہر اک اسود و احمر کے لئے
مرکز قلب و نظر ، راحتِ زیبائی ہے

کوئی لمحہ نہیں ایسا کہ حرم ہو خالی
جا بجا سجدہ کناں اک ترا شیدائی ہے

اپنے اشکوں میں نہایا ہُوا اُجلا ہو کر
شاہ و مفلس تری قربت کا تمنائی ہے

میں بھی ہوں ایک سوالی ترے در پہ مولیٰ
تشنہ لب لوٹ کے جاؤں تو یہ رسوائی ہے

مجھ کو دے جو ترے محبوبؐ نے مانگا تجھ سے
اس سے بڑھ کر مجھے کیا طاقتِ گویائی ہے

عطاء المجیب راشد

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم راجہ عبدالعزیز صاحب پنشنر جامعہ احمدیہ ربوہ دارالعلوم شرقی نور ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم نسیم احمد صاحب خالد ایک لمبے عرصہ سے شوگر اور گردوں کے مرض میں مبتلا تھے۔ آخری مرتبہ چند دن فضل عمر ہسپتال کے سی سی یو میں داخل رہے۔ مورخہ 4 مارچ 2007ء کو شیخ زید ہسپتال لاہور میں بھجوایا گیا اگلے دن ایکسرے اور ٹیسٹ وغیرہ کروائے گئے علاج ابھی شروع نہیں ہوا تھا کہ مورخہ 5 مارچ 2007ء کو وفات پا گئے۔ ان کی نماز جنازہ احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ پاکستان میں مورخہ 6 مارچ کو دس بجے صبح محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی تدفین عام قبرستان میں ہوئی قبر تیار ہونے پر محترم ملک عبدالرشید صاحب صدر محلّہ دارالعلوم شرقی نور ربوہ نے دعا کروائی۔ خاکسار کے بیٹے مکرم نسیم احمد خالد کی وفات پر احباب جماعت اور عزیز و اقارب نے جس محبت شفقت سے اظہار تعزیت فرمایا گھر تشریف لا کر نیز بذریعہ فون ہم سب کی ڈھارس بندھائی اس پر ہم سب تمام احباب جماعت اور عزیز و اقارب کا تہہ دل سے روزنامہ الفضل کے ذریعہ سے شکریہ ادا کرتے ہیں فرداً فرداً جواب دینا ممکن نہیں۔ نیز تمام احباب جماعت اور عزیز و اقارب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے مرحوم کے درجات کو بلند تر فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے اور ہم سب لواحقین اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ نیز اس کی بیوہ ایک بچے اور دو بچیوں کا اللہ تعالیٰ خود نگہبان ہو۔ آمین

کیوبا میں سکالرشپس برائے

جنرل میڈیسن سٹڈیز

کیوبا کی حکومت نے پاکستانی طلبہ کے لئے سیشن 2007ء میں ایک ہزار سکالرشپس برائے جنرل میڈیسن (MBBS) کا اعلان کیا ہے۔ اس سکالرشپ کے لئے ضروری ہے کہ امیدوار نے 60% نمبر کے ساتھ F.Sc/A level مکمل کی ہو اور اس کی عمر 17 سے 25 سال کے درمیان ہو۔ سکالرشپ کے لئے درخواست فارم اور دیگر معلومات درج ذیل ویب سائٹ سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

www.hec.gov.pk/cuba

درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 9 جون 2007ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ ڈان مورخہ یکم مئی 07ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

مکرم جاوید احمد جاوید صاحب مربی سلسلہ۔ دارالعلوم شرقی برکت ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرمہ آسیہ علیم صاحبہ زوجہ مکرم عزیز احمد صاحب ساکن چک نمبر 297/ر ج۔ب تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ اپنے والد مکرم چوہدری احمد علی صاحب دارالعلوم شرقی برکت کے پاس آئی ہوئی تھیں کہ بیمار ہوگئیں علاج کیا گیا۔ کچھ بہتر ہوگئیں۔ پھر تکلیف ہوئی فضل عمر ہسپتال میں داخل کر لیا گیا ہسپتال میں بالکل ٹھیک ہوگئیں تھی مورخہ 6/اپریل 2007ء کو ڈاکٹر صاحب کا انتظار تھا کہ ڈسچارج کر دیں گے اور گھر آ جائیں گے۔ کہ اچانک دل کا حملہ ہوا اور اپنے بستر کے پاس ہی گر گئیں۔ اور جان جان آفریں کے سپرد کر دی۔ 7/اپریل کو بیت مبارک ربوہ میں نماز جنازہ ہوئی اور عام قبرستان میں تدفین ہوئی۔ اللہ تعالیٰ مغفرت کا سلوک فرمائے۔ ان کی شادی کو ابھی اڑھائی تین سال ہوئے تھے۔ دو چھوٹے چھوٹے بچے ہیں۔ ایک بیٹا سفیر احمد بعمر ڈیڑھ سال اور مصلحہ علیم بیٹی بعمر دو ماہ۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کی پرورش اور تربیت کے عمدہ سامان پیدا فرمائے۔ آمین احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور عزیزہ آسیہ کو اپنی آغوش رحمت میں لے لے۔ آمین

آسٹریلین ڈویلپمنٹ سکالرشپس

برائے ماسٹرز لیول سٹڈی

آسٹریلین ایجنسی برائے انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ نے پاکستانی شہریوں کے لئے اکیڈیمک سال 2008ء میں ماسٹرز لیول کی تعلیم کے لئے سکالرشپ کا اعلان کیا ہے۔ امیدوار کے لئے ضروری ہے کہ اس نے پاکستان میں سولہ سال کی تعلیم مکمل کی ہو اور اس کی عمر 40 سال سے زیادہ نہ ہو۔ IELTS ٹیسٹ Bands 6.5 کے ساتھ کلیئر کیا ہو۔ درخواست فارم درج ذیل ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔

www.pakistan.embassy.gov.au

مزید معلومات کے لئے روزنامہ ڈان مورخہ 29/اپریل 07ء یا ویب سائٹ

www.studyinaustralia.gov.au

ملاحظہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

23 مارچ کا دن جماعت احمدیہ کی تاریخ میں بڑی اہمیت رکھتا ہے کیونکہ آج سے 118 سال پہلے حضرت مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ کے اِذن سے بیعت کا آغاز فرمایا تھا

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی جماعت کو آج ایک نئے سیٹلائٹ کے ذریعہ سے ایک نئے چینل mta3 اَلْعَرَبِیَّۃ جاری کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے جو 24 گھنٹے عربی پروگرام پیش کرے گا

نجات وہ نہیں جو مرنے کے بعد ظاہر ہوگی بلکہ حقیقی نجات وہ ہے کہ اسی دنیا میں اپنی روشنی دکھلاتی ہے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 23 / مارچ 2007ء (23 / امان 1386 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

آج 23 مارچ ہے۔ جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ آج کا دن جماعت احمدیہ کی تاریخ میں بڑی اہمیت رکھتا ہے کیونکہ آج سے 118 سال پہلے حضرت مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ کے اِذن سے بیعت کا آغاز فرمایا تھا اور یوں جماعت کا قیام عمل میں آیا تھا۔ یہ دن (۔) کی نشاۃ ثانیہ کے لئے سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس لئے اُس وقت (۔) کے جو حالات تھے اس کے بارے میں تھوڑا سا پس منظر بھی بیان کر دیتا ہوں۔............

مذاہب جو حملہ کرنے والے تھے، اُس وقت ان کا مقابلہ کرنے کے لئے اگر کوئی شخص تھا تو ایک ہی جری اللہ تھا، یعنی حضرت مرزا غلام احمد قادیانی آپ نے .... اپنی معرکہ آراء کتاب براہین احمدیہ میں جو آپ نے چار حصوں میں تحریر فرمائی تھی ایسے دندان شکن جواب دیئے کہ ان کو خاموش کرا دیا۔ اس کا پہلا اور دوسرا حصہ 1880ء میں اور تیسرا حصہ 1882ء میں اور چوتھا حصہ 1884ء میں شائع فرمایا۔ اس میں آپ نے قرآن کریم کے کلام الٰہی اور بے نظیر ہونے اور اسی طرح آنحضرت ﷺ کے دعویٰ نبوت میں سچے اور صادق ہونے کے ناقابل تردید دلائل بیان فرمائے اور فرمایا کہ مَیں نے جو دلائل دیئے ہیں، جو ان دلائل کو ردّ کرے گا اس کے لئے چیلنج ہے کہ اگر ان کا تیسرا حصہ یا چوتھا حصہ یا پانچواں حصہ بھی دلائل دے دے تو دس ہزار روپے انعام دوں گا، جو اس وقت ایک بہت بڑی رقم تھی۔ اس کتاب نے ...... کے حوصلے بلند کئے اور ان حملہ آوروں کے منصوبوں کو بھی خاک میں ملایا۔............ کی خاطر آپ کے اس جوش کو دیکھ کر آپ سے ارادت کا تعلق رکھنے والے بعض مخلصین آپ کی خدمت میں عرض کرتے تھے کہ آپ ہماری بیعت لیں۔ لیکن آپ انکار فرماتے رہے جب تک کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کو اس بات کا حکم نہیں ملا۔

حکم ملنے پر حضرت مسیح موعود نے ایک اعلان یکم دسمبر 1888ء کو (۔) کے نام سے شائع فرمایا جس میں آپ نے فرمایا کہ:

''مَیں اس جگہ ایک اور پیغام بھی خلق اللہ کو عموماً اور اپنے بھائی (۔) کو خصوصاً پہنچاتا ہوں کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ جو لوگ حق کے طالب ہیں وہ سچا ایمان اور سچی ایمانی پاکیزگی اور محبت مولیٰ کا راہ سیکھنے کے لئے اور گندی زیست اور کاہلانہ اور غدّارانہ زندگی کے چھوڑنے کیلئے مجھ سے بیعت کریں۔ پس جو لوگ اپنے نفسوں میں کسی قدر یہ طاقت پاتے ہیں انہیں لازم ہے کہ میری طرف آویں کہ مَیں ان کا غم خوار ہوں گا اور ان کا بار ہلکا کرنے کیلئے کوشش کروں گا اور خدا تعالیٰ میری دعا اور میری توجہ میں ان کیلئے برکت دے گا بشرطیکہ وہ ربانی شرائط پر چلنے کیلئے بدل و جان تیار ہوں گے۔ یہ ربّانی حکم ہے جو آج مَیں نے پہنچا دیا ہے۔ اس بارہ میں عربی الہام یہ ہے (.) یعنی جب تُو نے اس خدمت کیلئے قصد کر لیا تو خدائے تعالیٰ پر بھروسہ کر اور یہ کشتی ہماری آنکھوں کے رُوبرو اور ہماری وحی سے بنا۔ جو لوگ تجھ سے بیعت کریں گے وہ تجھ سے نہیں، خدا سے بیعت کریں گے۔ خدا کا ہاتھ ہوگا جو ان کے ہاتھ پر ہوگا،،

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 188 مطبوعہ لندن)

پھر آپ نے 12 / جنوری 1889ء کو ایک اعلان تکمیلِ (۔) کے نام سے شائع فرمایا اور اس میں یکم دسمبر 1888ء کے اشتہار کا حوالہ دے کر 10 شرائط بیعت درج فرمائیں۔ ان شرائط بیعت کو ہم سب جانتے ہیں لیکن یاددہانی کیلئے تا کہ یاد تازہ ہو جائے اور احمدی بھی اس سے استفادہ کر لیں اور کیونکہ ایم ٹی اے بڑے وسیع حلقہ میں غیروں میں بھی سنا جاتا ہے وہ بھی اندازہ کر سکیں کہ یہ شرائط کیا ہیں، ان شرائط کو مَیں پڑھ دیتا ہوں۔

پہلی شرط آپ نے فرمائی: ''بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہے گا۔

''دوم یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور ہر ایک فسق و فجور اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہے گا اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہیں ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے''۔

شرط ''سوم یہ کہ بلاناغہ پنجوقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کرے گا اور دلی محبت سے خدا تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ وِرد بنائے گا''۔

شرط ''چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہیں دے گا، نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے''۔

شرط ''پنجم یہ کہ ہر حال رنج اور راحت اور عُسر اور یُسر اور نعمت اور بلا میں خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کرے گا اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلّت اور دکھ کے قبول کرنے کیلئے اس کی

راہ میں تیار رہے گا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہیں پھیرے گا بلکہ آگے قدم بڑھائے گا"۔

شرط "ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آ جائے گا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے سر پر قبول کرے گا۔ اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنے ہر یک راہ میں دستور العمل قرار دے گا"۔

شرط "ہفتم یہ کہ تکبّر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دے گا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خُلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کرے گا"۔

آٹھویں شرط "یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردیٔ (۔) کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر یک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھے گا"۔

نویں شرط "یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا"۔

دسویں شرط "یہ کہ اس عاجز سے (یعنی حضرت مسیح موعود سے) عقدِ اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہے گا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو"۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 189-190 مطبوعہ لندن)

آج جماعت احمدیہ کا خلافت سے جو رشتہ قائم ہے وہ بھی اس لئے ہے کہ اس عہد بیعت کے تحت ہر احمدی اصل میں حضرت مسیح موعود کے ساتھ تعلق جوڑ رہا ہے اور پھر اس سیڑھی پر قدم رکھتے ہوئے (۔) خدا تعالیٰ سے تعلق قائم ہوتا ہے۔..........

آپ نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اذن ہونے کے بعد ایک پاک جماعت کے قیام کا اعلان فرمایا اور بیعت لی۔ آپ کا آنحضرت ﷺ سے عشق انتہا کو پہنچا ہوا تھا اور آپ آنحضرت ﷺ کے مقام کی حقیقی پہچان رکھتے تھے۔ بلکہ یوں کہنا چاہئے کہ اگر کسی کو پہچان تھی تو وہ صرف حضرت مسیح موعود کو تھی۔

آپ ایک جگہ آنحضرت ﷺ کے مقام کے بارے میں فرماتے ہیں کہ:

"میں ہمیشہ تعجب کی نگاہ سے دیکھتا ہوں کہ یہ عربی نبی جس کا نام محمدؐ ہے (ہزار ہزار دُرود اور سلام اس پر) یہ کس عالی مرتبہ کا نبی ہے۔ اس کے عالی مقام کا انتہا معلوم نہیں ہو سکتا اور اس کی تاثیر قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں۔ افسوس کہ جیسا حق شناخت کا ہے اس کے مرتبہ کو شناخت نہیں کیا گیا۔ وہ توحید جو دنیا سے گم ہو چکی تھی، وہی ایک پہلوان ہے جو دوبارہ اس کو دنیا میں لایا۔ اس نے خدا سے انتہائی درجہ پر محبت کی اور انتہائی درجہ پر بنی نوع کی ہمدردی میں اُس کی جان گداز ہوئی۔ اس لئے خدا نے جو اُس کے دل کے راز کا واقف تھا اُس کو تمام انبیاء اور تمام اوّلین و آخرین پر فضیلت بخشی اور اُس کی مرادیں اُس کی زندگی میں اُس کو دیں۔ وہی ہے جو سرچشمہ ہر ایک فیض کا ہے اور وہ شخص جو بغیر اقرار افاضہ اُس کے کسی فضیلت کا دعویٰ کرتا ہے وہ انسان نہیں ہے بلکہ ذریّتِ شیطان ہے۔ کیونکہ ہر ایک فضیلت کی کُنجی اس کو دی گئی ہے"۔

(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 118-119 مطبوعہ لندن)

پھر آپ فرماتے ہیں:

"وہ انسان جس نے اپنی ذات سے، اپنی صفات سے، اپنے افعال سے، اپنے اعمال سے، اور اپنے روحانی اور پاک قویٰ کے پُر زور دریا سے کمال تام کا نمونہ علماً و عملاً و صدقاً و ثباتاً دکھلایا اور انسان کامل کہلایا.......... وہ انسان جو سب سے زیادہ کامل اور انسان کامل تھا اور کامل نبی تھا اور کامل برکتوں کے ساتھ آیا جس سے روحانی بعث اور حشر کی وجہ سے دنیا کی پہلی قیامت ظاہر ہوئی اور ایک عالم کا عالم مرا ہوا اس کے آنے سے زندہ ہو گیا، وہ مبارک نبی حضرت خاتم الانبیاء، امام الاصفیاء، ختم المرسلین، فخر النبیین جناب محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں۔ اے پیارے خدا! اس پیارے نبی پر وہ رحمت اور دُرود بھیج جو ابتداء دنیا سے تو نے کسی پر نہ بھیجا ہو"۔

(اتمام الحجۃ۔ روحانی خزائن جلد 8 صفحہ 308 مطبوعہ لندن)

حضرت مسیح موعود اپنی جماعت سے بھی یہ توقع رکھتے تھے اور یہ تعلیم دیتے تھے کہ قرآن اور آنحضرت ﷺ سے سچا عشق اور محبت قائم ہو۔ اسی لئے شرائط بیعت میں قرآن کریم کی تعلیم اپنے پر لاگو کرنے اور آنحضرت ﷺ پر دُرود بھیجنے کی طرف آپ نے خاص توجہ دلائی ہے۔

ایک جگہ آپ فرماتے ہیں: "**اور تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑ دو کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے۔ جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔ جو لوگ ہر ایک حدیث اور ہر ایک قول پر قرآن کو مقدم رکھیں گے ان کو آسمان پر مقدم رکھا جائے گا۔ نوع انسان کیلئے رُوئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن۔** اور تمام آدم زادوں کیلئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ سو تم کوشش کرو کہ سچی محبت اس جاہ وجلال کے نبی کے ساتھ رکھو اور اُس کے غیر کو اُس پر کسی نوع کی بڑائی مت دو تا آسمان پر تم نجات یافتہ لکھے جاؤ اور یاد رکھو کہ نجات وہ چیز نہیں جو مرنے کے بعد ظاہر ہوگی بلکہ حقیقی نجات وہ ہے کہ اسی دنیا میں اپنی روشنی دکھلاتی ہے۔ نجات یافتہ کون ہے؟ وہ جو یقین رکھتا ہے جو خدا سچ ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اُس میں اور تمام مخلوق میں درمیانی شفیع ہے۔ اور آسمان کے نیچے نہ اس کے ہم مرتبہ کوئی اور رسول ہے اور نہ قرآن کے ہم رتبہ کوئی اور کتاب ہے۔ اور کسی کیلئے خدا نے نہ چاہا کہ وہ ہمیشہ زندہ رہے مگر یہ برگزیدہ نبی ہمیشہ کیلئے زندہ ہے"۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 13-14 مطبوعہ لندن)

..........حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

"خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں، کیا یورپ اور کیا ایشیا، اُن سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں۔ توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کیلئے میں دنیا میں بھیجا گیا۔ سو تم اِس مقصد کی پیروی کرو مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے"۔

(الوصیۃ۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 306-307 مطبوعہ لندن)

پس یہ خدا تعالیٰ کا منشاء ہے کہ اب دنیا میں اپنے اس پاک نبی ﷺ کی حکومت قائم کرے۔ گو آجکل دنیا کے حالات دیکھتے ہوئے یہ بات بظاہر بڑی مشکل نظر آتی ہے لیکن اگر غور کریں تو وہ شخص جو قادیان (جو پنجاب کی ایک چھوٹی سی بستی ہے) میں اکیلا تھا۔ اس مسیح و مہدی کی زندگی میں ہی لاکھوں ماننے والے اس کو اللہ تعالیٰ نے دکھا دیئے۔ بلکہ یورپ و امریکہ تک آپ کے نام اور دعوے کی شہرت ہوئی اور آپ کو ماننے والے پیدا ہوئے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ ہر دن جو حضرت مسیح موعود کی جماعت پر چڑھتا ہے وہ ہمیں ترقی کی نئی راہیں دکھاتا ہوا چڑھتا ہے۔.......... دنیا کے تمام براعظموں کے اکثر ملکوں میں اللہ تعالیٰ کے منشاء کی عملی صورت ہمیں بیعتوں کی شکل میں نظر آ رہی ہے۔ آج بھی اگر کوئی (۔) کا دفاع کر رہا ہے تو حضرت مسیح موعود کی تعلیم سے فیضیاب ہو کر آپ کو ماننے والا ہی کر رہا ہے۔..........

کیونکہ آج اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت سے وہ دلائل قاطعہ صرف حضرت مسیح موعود کو ہی دیئے گئے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ کی توحید کو قائم کیا جا سکتا ہے اور دنیا کے غلط عقائد کا منہ بند کیا جا سکتا ہے۔ آج اتنی آسانی سے حضرت مسیح موعود کے برہان کی روشنی سے عقائد باطلہ کا جوڑ کیا جا رہا ہے، مختلف وسائل استعمال ہوتے ہیں، یہ بھی اللہ تعالیٰ کے وعدے کے مطابق ہے جو اس نے حضرت مسیح موعود.......... سے اس الہام کی صورت میں فرمایا تھا کہ "میں تیری ....کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"۔ یہ پیغام جو اتنی آسانی سے ہم دنیا کے کناروں تک پہنچا رہے ہیں یہ بھی اس بات کی دلیل اور تائید ہے۔ ایک چھوٹی سی غریب جماعت جس کے پاس نہ تیل کی دولت ہے نہ دوسرے دنیاوی وسائل ہیں اس بارے میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ آج کل کی اس دنیا کے

ماڈرن ذرائع اور وسائل استعمال کر کے............ کی جا سکتی ہے۔ جیسا کہ مَیں نے کہا یہ بھی حضرت مسیح موعود کی صداقت کی دلیل ہے۔ آج ہم اللہ تعالیٰ کے آپ سے کئے گئے وعدوں کو نئے سے نئے رنگ میں پورا ہوتا دیکھ رہے ہیں۔ آج اللہ تعالیٰ کے اس الہام کو ایک اور شان کے ساتھ بھی پورا ہوتے دیکھ رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی جماعت کو آج ایک نئے سیٹلائٹ کے ذریعہ سے جو عرب دنیا کیلئے خاص ہے ایک نئے چینل **mta3** اَلْعَرَبِیَّة جاری کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے جو 24 گھنٹے عربی پروگرام پیش کرے گا تا کہ عرب دنیا کی پیاسی روحیں، نیک فطرت اور سعید روحیں اُن خزائن سے فیضیاب ہوسکیں جو حضرت مسیح موعود نے تقسیم فرمائے تھے۔ اس چینل کی وجہ سے مخالفت بھی شروع ہے۔ وہاں عرب میں بھی جماعت کے مخالفین ہیں۔ اس کمپنی کو بھی دھمکیاں مل رہی ہیں جس سے سیٹلائٹ کا یہ معاہدہ ہوا ہے۔

لیکن جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا: خدا چاہتا ہے کہ اب یہ پیغام پہنچے، اس لئے اب یہ خدا کے منشاء کے مطابق پہنچے گا اور کوئی اس کو روکنے والا نہیں۔ انشاء اللہ۔ دعا بھی کریں اللہ تعالیٰ ان مدد کرنے والوں کو بھی ہر شر سے محفوظ رکھے، جو اس پیغام کو پہنچانے میں مدد کر رہے ہیں اور انہیں اپنے معاہدوں پر قائم رہنے کی بھی توفیق دے۔ اور سعید روحوں کو اس روحانی مائدہ سے فیض پانے کی بھی توفیق دے۔ ہمیں اس بارے میں تو ذرا بھی شک نہیں کہ (۔) کی اکثریت انشاء اللہ تعالیٰ اس پیغام کو قبول کرے گی۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ کا حضرت مسیح موعود سے وعدہ ہے۔

ایک الہام ہے۔(۔) سب (۔) کو جو رُوئے زمین پر ہیں جمع کرو (۔)۔

(تذکرہ۔ صفحہ 490۔ ایڈیشن چہارم 2004ء مطبوعہ ربوہ + ملفوظات جلد 8 صفحہ 266 مطبوعہ لندن نومبر 1984ء)

............اس کے متعلق آپ فرماتے ہیں:۔

’’یہ امر جو ہے کہ سب (۔) کو جو روئے زمین پر ہیں جمع کرو۔ (۔) یہ ایک خاص قسم کا امر ہے‘‘۔ فرمایا کہ ’’احکام اور امر دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک شرعی رنگ میں ہوتے ہیں جیسے نماز پڑھو، زکوٰۃ دو، خون نہ کرو۔ وغیرہ۔......اس قسم کے اوامر میں ایک پیشگوئی بھی ہوتی ہے کہ گویا بعض ایسے بھی ہوں گے جو اس کی خلاف ورزی کریں گے۔ غرض یہ امر شرعی ہے......۔

دوسرا امر کونی ہوتا ہے اور یہ احکام اور امر قضاء وقدر کے رنگ میں ہوتے ہیں جیسے (۔) اور وہ پورے طور پر وقوع میں آ گیا۔ (جب آگ کو ٹھنڈے ہونے کا حکم ملا تو وہ ٹھنڈی ہوگئی) اور یہ امر جو میرے اس الہام میں ہے یہ بھی اسی قسم کا معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ (۔) روئے زمین (۔) جمع ہوں اور وہ ہو کر رہیں گے۔ ہاں اس سے یہ مراد نہیں ہے کہ ان میں کوئی کسی قسم کا بھی اختلاف نہ رہے۔ اختلاف بھی رہے گا مگر وہ ایسا ہوگا جو قابل ذکر اور قابل لحاظ نہیں‘‘۔

(الحکم جلد 9 نمبر 42 مورخہ 30/نومبر 1905ء صفحہ 2۔ ملفوظات جلد 8 صفحہ 266-267 مطبوعہ لندن نومبر 1984ء)

اللہ تعالیٰ (۔) کو جلد اس آواز پر لبیک کہتے ہوئے دین واحد پر جمع ہونے کی توفیق عطا فرمائے اور ہم اپنی زندگیوں میں یہ نظارے دیکھیں۔ آج جیسا کہ مَیں نے کہا کہ **mta3** اَلْعَرَبِیَّة کا اجراء بھی ہو رہا ہے، اس لئے اس مناسبت سے حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں، آپ نے عربوں کو مخاطب ہو کر جو پیغام دیا ہے اس کا کچھ حصہ پڑھتا ہوں۔ اس کا تو صرف مَیں ترجمہ ہی پڑھوں گا۔ اللہ تعالیٰ جلد عرب دنیا کے بھی سینے کھولے اور وہ زمانے کے امام کو پہچان لے۔

آپؑ عرب دنیا کو اپنا پیغام دیتے ہوئے فرماتے ہیں:

’’السلام علیکم! اے عرب کے تقویٰ شعار اور برگزیدہ لوگو! السلام علیکم، اے سرزمین نبوت کے باسیو! اور خدا کے عظیم گھر کی ہمسائیگی میں رہنے والو! تم اقوام اسلام میں سے بہترین قوم ہو اور خدائے بزرگ و برتر کا سب سے چنیدہ گروہ ہو۔ کوئی قوم تمہاری عظمت کو نہیں پہنچ سکتی۔ تم شرف و بزرگی میں اور مقام و مرتبہ میں سب پر سبقت لے گئے ہو۔ تمہارے لئے تو یہی فخر کافی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی وحی کا آغاز حضرت آدم سے کر کے اس نبی پر ختم کیا جو تم میں سے تھا اور تمہاری ہی زمین اس کا وطن اور مولد و مسکن تھی۔ تم کیا جانو کہ اس نبی کی کیا شان ہے۔ وہ محمد مصطفیٰؐ ہے، برگزیدوں کا سردار، نبیوں کا فخر، خاتم الرسل اور دنیا کا امامؐ۔ آپ ﷺ کا احسان ہر انسان پر ثابت ہے اور آپ کی وحی نے تمام گزشتہ رموز و معارف اور نکات عالیہ کو اپنے اندر سمیٹ لیا ہے۔ اور جو معارف حقہ اور ہدایت کے راستے معدوم ہو چکے تھے ان سب کو آپ کے دین نے زندہ کر دیا۔ اے اللہ! تو روئے زمین پر موجود پانی کے تمام قطروں اور ذرّوں اور زندوں اور مردوں اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ ظاہر یا مخفی ہے ان سب کی تعداد کے برابر آپ ﷺ پر رحمت اور سلامتی اور برکت بھیج۔ اور ہماری طرف سے آپؐ کو اس قدر سلام پہنچا جس سے آسمان کناروں تک بھر جائے۔ مبارک ہے وہ قوم جس نے محمد ﷺ کی اطاعت کا جوأ اپنی گردن پر رکھا۔ اور مبارک ہے وہ دل جو آپ ﷺ تک جا پہنچا اور آپ میں کھو گیا اور آپؐ کی محبت میں فنا ہو گیا۔ اے اس زمین کے باسیو جس پر حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے مبارک قدم پڑے اللہ تم پر رحم کرے اور تم سے راضی ہو جائے اور تمہیں راضی برضا کر دے۔ اے بندگان خدا! مجھے تم پر بہت حسن ظن ہے اور میری روح تم سے ملنے کیلئے پیاسی ہے۔ مَیں تمہارے وطن اور تمہارے بابرکت وجودوں کو دیکھنے کیلئے تڑپ رہا ہوں تا کہ میں اس سرزمین کی زیارت کرسکوں جہاں حضرت خیر الوریٰ ﷺ کے مبارک قدم پڑے اور اس مٹی کو اپنی آنکھوں کیلئے سرمہ بنالوں اور مَیں مکّہ اور اس کے صلحاء اور اس کے مقدس مقامات اور اس کے علماء کو دیکھ سکوں اور تا کہ میری آنکھیں وہاں کے اولیاء کرام سے مل کر اور وہاں کے عظیم مناظر کو دیکھ کر ٹھنڈی ہوں۔ پس میری خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مجھے اپنی بے پایاں عنایت سے آپ لوگوں کی سرزمین کی زیارت نصیب فرمائے اور آپ لوگوں کے دیدار سے مجھے خوش کر دے۔ اے میرے بھائیو! مجھے تم سے اور تمہارے وطنوں سے بے پناہ محبت ہے۔ مجھے تمہاری راہوں کی خاک اور تمہاری گلیوں کے پتھروں سے بھی محبت ہے اور مَیں تم ہی کو دنیا کی ہر چیز پر ترجیح دیتا ہوں۔ اے عرب کے جگر گوشو! اللہ تعالیٰ نے آپ لوگوں کو خاص طور پر بے پناہ برکات، بے شمار خوبیوں اور عظیم فضلوں کا وارث بنایا ہے۔ تمہارے ہاں خدا کا وہ گھر ہے جس کی وجہ سے اُمّ القریٰ کو برکت بخشی گئی اور تمہارے درمیان اس مبارک نبی کا روضہ ہے جس نے توحید کو دنیا کے تمام ممالک میں پھیلایا اور اللہ تعالیٰ کا جلال ظاہر کیا۔ تم ہی میں سے وہ لوگ تھے جنہوں نے اپنے سارے دل اور ساری روح اور کامل عقل و سمجھ کے ساتھ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مدد کی اور خدا کے دین اور اس کی پاک کتاب کی اشاعت کیلئے اپنے مال اور جانیں فدا کر دیں۔ بے شک یہ فضائل آپ لوگوں ہی کا خاصہ ہیں اور جو آپ کی شایان شان عزت و احترام نہیں کرتا وہ یقیناً ظلم و زیادتی کا مرتکب ہوتا ہے۔ اے میرے بھائیو! مَیں آپ کی خدمت میں یہ خط ایک زخمی دل اور بہتے ہوئے آنسوؤں کے ساتھ لکھ رہا ہوں۔ پس میری بات سنو، اللہ تعالیٰ تمہیں اس کی بہترین جزا عطا فرمائے‘‘۔

(عبارت کا اردو ترجمہ۔ آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 419 تا 422 مطبوعہ لندن)

............اگر اس مسیح و مہدی کے کلام میں ڈوب کر دیکھو تو خدائے واحد و یگانہ سے تعلق اور پیار اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ سے عشق اور آپؐ کیلئے غیرت کے جذبات کے علاوہ اس میں اور کچھ نظر نہیں آئے گا۔ صاف دل ہو کر اگر دیکھو گے تو جماعت احمدیہ کی 100 سال سے زائد کی تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ جماعت کی زندگی کا ہر لمحہ خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت کے نظارے دیکھتا رہا ہے۔ آج اس سیٹلائٹ کے ذریعہ سے آپ تک وسیع پیمانے پر یہ پیغام پہنچنا بھی اس تائید و نصرت کی ایک کڑی ہے۔............

مکرم محمد لطیف قیصر صاحب

نیاگرافال۔قدرت کا انمول تحفہ

قدرتی عجائبات میں سے نیاگرافال (Niagara Falls) دنیا کے سب سے مشہور پتہ (The World Famous Address) کے نام سے جانی جاتی ہے۔ بلاشبہ اس کو دنیا کی سب سے مشہور آبشار کہا جا سکتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ ہر سال اس آبشار کو دیکھنے کے لئے دنیا بھر سے ایک کروڑ 70 لاکھ کے لگ بھگ سیاح آتے ہیں۔ نیاگرا آبشار دریائے نیاگرا (Niagara River) پر واقع ہے۔ آج سے قریباً 12 ہزار سال قبل دریائے نیاگرا نے جھیل ایری (Lake Erie) سے نکل کر نشیبی چٹانوں میں اپنا راستہ بنانا شروع کیا۔ انسان کے حوالے سے یہ بہت پرانا عرصہ لگتا ہے مگر نیاگرا کے علاقے کی 500 ملین سال پرانی نشیبی چٹانوں کے لئے یہ کل کی بات ہے۔ نیاگرا دریا قریباً 59 کلومیٹر لمبا ہے۔ اور شمال سے جنوب کی سمت میں جھیل ایری کو جھیل اونٹاریو (Lake Ontario) سے ملاتا ہے۔ جھیل اونٹاریو میں ملنے کے بعد یہی پانی سینٹ لارنس دریا (ST.Lawrance River) کے ذریعے بحر اوقیانوس کے ٹھنڈے پانیوں میں مل جاتا ہے۔ یہ دریا امریکہ اور کینیڈا کے درمیان سرحد کا کام بھی دے رہا ہے۔

ایک اندازے کے مطابق قریباً 20 ملین سال قبل زمین کے موسم میں تبدیلی کا آغاز ہوا۔ زمین آہستہ آہستہ ٹھنڈی ہونی شروع ہوئی اور قطبین (Poles) کی برفیں آہستہ آہستہ پھیلنی شروع ہوئیں اور قریباً 2 ملین سال قبل نیاگرا کے علاقے میں بھی موسم کی تبدیلی اثر انداز ہونے لگی اور قطب شمالی کے گلیشئر آہستہ آہستہ جنوب کی سمت حرکت کرنے لگ پڑے۔ ماہرین کے مطابق یہ چار بڑے گلیشیائی عمل تھے جو 12 ہزار سال قبل مکمل ہوئے۔ ان گلیشئرز کے حجم کا اندازہ اس سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ ان کا پگھلا ہوا پانی آج بھی دنیا کی ان 5 بڑی جھیلوں (Five Great Lakes) کی شکل میں موجود ہے جو کہ اس وقت امریکہ اور کینیڈا کی سرحد پر واقع ہیں۔ ان میں دنیا کی دوسری بڑی جھیل سپیریئر (Lake Superier) (82 ہزار مربع کلومیٹر) بھی شامل ہے۔ تازہ پانی کی جھیلوں میں یہ دنیا کی سب سے بڑی جھیل ہے اور چاند سے بھی نمایاں نظر آتی ہے۔ ان تمام 5 بڑی جھیلوں کا پانی دنیا کے تازہ پانی کے 20 فیصد ہے جو کہ دنیا کا سب بڑا تازہ پانی کا ذخیرہ ہے۔ 12 ہزار سال قبل گلیشئرز کے پگھلتے ہی ان 5 عظیم جھیلوں میں ایک سیلاب پیدا ہوا اور اس سیلابی ریلے نے Niagara کے علاقے کی نشیبی چٹانوں میں سے اپنا راستہ بنا کر دریائے نیاگرا کی شکل اختیار کر لی اور یہی دریا آگے جا کر نشیبی جگہ پر گرنا شروع ہو گیا۔ یہ نیاگرافال کی ابتداء تھی۔

نیاگرافال کے ساتھ کا علاقہ نیاگرافال سٹی کے نام سے پہچانا جاتا ہے۔ ایک لاکھ سے بھی کم نفوس پر مشتمل یہ چھوٹا سا خوبصورت شہر باقاعدہ طور پر 1782ء میں انقلاب امریکہ کے دوران آباد ہوا۔ گو کہ یورپی مہم جو سترہویں صدی میں اس علاقے میں آ چکے تھے مگر باقاعدہ طور پر سیاحوں کی آمد کا سلسلہ 1820ء کی دہائی میں ہوا اور 50 سال کے اندر اندر سیاحت اس علاقے کی بنیادی صنعت بن چکی تھی۔

آبشار کا وہ حصہ جو کہ عموماً آپ نے تصاویر یا ویڈیو میں دیکھا ہو گا اس کو کینیڈین فال (Canadian Falls) یا ہارس شو فال (Horse Shoe) کہتے ہیں۔ ہارس شو کہنے کی وجہ یہی ہے کہ یہ حصہ گھوڑے کی نعل یعنی انگریزی کے حرف U سے مشابہ ہے۔ اس جگہ پر آبشار اپنی انتہائی بلندی یعنی 170 فٹ کی اونچائی سے گرتی ہے اور اس جگہ پر جہاں پانی گرتا ہے گہرائی 188 فٹ ہے۔ اس U شکل کی آبشار کی چوڑائی تقریباً 2200 فٹ ہے۔ جس کو کئی لوگ چل کر عبور کرنے کی کوشش کر چکے ہیں۔ مجھے ذاتی طور پر اس آبشار کو صبح فجر سے لے کر رات گئے تک ہر پہر اور ہر موسم میں دیکھنے کا اتفاق ہوا اور ہر پہر اور ہر موسم میں ایک منفرد روپ دیکھنے کو ملا۔

دن کے وقت جب سورج کی روشنی نیاگرافال سے اٹھنے والے پانی کی پھوار اور دھند سے گزرتی ہے تو بعض دفعہ قوس قزح کے دو دو تین تین زاویے بناتی ہے۔ اس قوس قزح کو انسان نے رات کے وقت بھی قائم رکھنے کی کوشش کی ہے مختلف رنگوں کی 21 طاقتور Xenon Lights کے ساتھ ہر روز رات کو نیاگرافال کے گرتے ہوئے سفید پانی کو رنگین کیا جاتا ہے۔ یہ طاقتور سرچ لائٹ جب مختلف زاویوں سے آبشار پر پڑتی ہے تو رات کے اندھیرے میں قوس قزح کے زاویے تو نہیں البتہ قوس قزح کے سے رنگ ضرور دکھا دیتی ہے۔ 21 میں سے ہر بلب کی روشنی 25 کروڑ موم بتیوں کے برابر روشنی پیدا کرتی ہے اور رات کے وقت ان مصنوعی رنگ برنگی روشنیوں میں آبشار کو دیکھنا خوابوں کی سرزمین میں جاگنے کے مترادف ہے۔ سردیوں میں یہاں کا درجہ حرارت بعض اوقات 30- ڈگری سنٹی گریڈ تک چلا جاتا ہے ایسے موقع پر آبشار سے اٹھنے والی پانی کی پھوار آس پاس کی چٹانوں، درختوں اور عمارات پر جم جاتی ہے اور قدرتی طور پر مختلف خوبصورت اشکال بناتی ہے اور پورے علاقے میں ہر طرف سفید رنگ نمایاں ہوتا ہے۔ ہزاروں سال سے گرتا ہوا یہ پانی 29 مارچ 1848ء کو مکمل طور پر رک گیا جب برف نے دریا میں جمع ہو کر بہتے ہوئے پانی کا راستہ روک لیا اور کئی گھنٹوں تک آبشار بند رہی۔ معلوم تاریخ میں یہ واحد موقع ہے جب آبشار مکمل طور پر بند ہوئی۔

نیاگرافال سے گرتے ہوئے پانی کا حجم ویسے تو دن کے ہر پہر اور سال کے ہر موسم میں مختلف ہوتا ہے مگر گرمیوں میں دن کے وقت پانی کا بہاؤ 6 ملین کیوبک فٹ فی منٹ تک پہنچ جاتا ہے۔ پانی کے اس بہاؤ کی وجہ سے وہ چٹان جس پر سے آبشار گر رہی ہے اس میں کٹاؤ آ رہا ہے۔ آج سے 12 ہزار سال قبل آبشار اپنی موجودہ جگہ سے 11 کلومیٹر آگے تھی اور 1950ء کی دہائی تک ہر سال اپنی جگہ سے 3 فٹ پیچھے ہٹ رہی تھی۔ 1950ء کی دہائی میں امریکہ اور کینیڈا میں نیاگرا دریا پر ہائیڈرو الیکٹرک پاور پلانٹ لگائے گئے جس سے بجلی پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ پانی کے بہاؤ کو بھی کنٹرول کیا جاتا ہے اور آج یہ آبشار اپنی جگہ سے ہر سال 1 فٹ پیچھے ہٹ رہی ہے اور ایک اندازہ کے مطابق اگر کوئی بڑی جغرافیائی تبدیلی نہ ہو اور پتھر کی چٹانیں اس رفتار سے کٹتی رہیں تو قریباً 50 ہزار سال بعد نیاگرافال کا وجود ختم ہو جائے گا۔

کینیڈین فال کے مشرقی جانب آبشار کا دوسرا حصہ ہے جو کہ امریکن فال کے نام سے پہچانا جاتا ہے۔ اس حصہ کی اونچائی کینیڈین فال سے تھوڑی زیادہ یعنی 180 فٹ ہے۔ لیکن دریائے کے کنارے پر موجود ان چٹانوں پر جہاں آبشار گرتی ہے اس حصہ کی اونچائی 110 فٹ ہے۔ چوڑائی میں یہ آبشار کینیڈین فال سے تقریباً آدھی ہے۔ پانی کا بہاؤ کا 90 فیصد کینیڈین فال اور 10 فیصد امریکن فال سے گرتا ہے۔ 1969ء میں امریکی فال کو چند مہینوں کے لئے بند کر دیا گیا تا کہ آبشار کے نیچے دریا کے کنارے موجود چٹانوں کو ہٹایا جا سکے تا کہ امریکی آبشار کا منظر مزید واضح ہو سکے مگر ان پتھروں اور چٹانوں کی صفائی کی لاگت کا تخمینہ اتنا زیادہ تھا کہ امریکی حکومت نے اپنا فیصلہ بدل دیا۔

قریباً دو صدیاں قبل آبشار کو قریب سے دیکھنے کے لئے بڑے بڑے گول پتھروں پر چڑھ کر دریائے نیاگرا کے متوازی کناروں سے اتر کر مہم جوئی کر کے نیاگرافال کے قریب جانا پڑتا تھا۔ مگر وقت کے ساتھ ساتھ انسان کے تجسس اور خوبصورتی کی کشش نے اس کو آسان بنا دیا۔ 1832ء میں چٹانوں کو کاٹ کر پیچدار سیڑھیاں بنائی گئیں جن کو سیاحوں کے لئے کھول دیا گیا اور جو سیاح ان سیڑھیوں سے اتر واپس آتے انہیں ایک ڈالر کے عوض سرٹیفیکیٹ بھی دیا جاتا۔ 1887ء میں اس پیچ دار راستے کو ختم کر کے ہائیڈرالک لفٹ لگائی گئی۔ آبشار کو قریب سے دیکھنے کے لئے 1889ء میں آبشار کے پیچھے چٹانوں کے اندر پہلی سرنگ بنائی گئی جس میں گائیڈ سیاحوں کو لالٹین کی روشنی میں سرنگ کے دوسرے سرے پر لے جا کر آبشار کو قریب سے دکھاتے تھے۔ 1925ء سے لے کر 1944ء تک مصنوعی سرنگوں کی کھدائی کا کام جاری رہا۔ ان سرنگوں کو کنکریٹ کے ساتھ پختہ کر کے برقی روشنیوں سے منور کیا گیا۔ اور آج آپ بغیر کسی گائیڈ کی مدد کے الیکٹرک لفٹ کے ذریعے 150 فٹ نیچے جا کر چند فٹ کے فاصلے سے گرتی ہوئی پانی کی بھاری چادر کو دیکھتے ہیں۔ 65 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گرنے والے پانی کی آواز میں اتنی گرج ہے کہ اس جگہ پر کان پڑی آواز سنائی نہیں دیتی۔

1846ء سے نیاگرا دریا میں Maid of the mist نامی بحری کشتی نے سیاحوں کے لئے اپنی سروسز کا آغاز کیا۔ اور آج بھی یہ 80 فٹ لمبی کشتی اپریل کے آخر یا مئی کے شروع سے لے کر 24/اکتوبر تک سیاحوں کے لئے خصوصی دلچسپی کا باعث بنتی ہے۔ 350 ہارس پاور کا ڈیزل انجن اپنی پوری طاقت استعمال کرتے ہوئے سیاحوں کو گرتی ہوئی آبشار کے قریب سے قریب تر لے جانے کی کوشش کرتا ہے۔ اور ایک وقت آتا ہے کہ پانی کے بھرپور پریشر اور انجن کی طاقت کے درمیان مقابلہ ہوتا ہے۔ انسانی دماغ اور ہاتھ کے بنائے ہوئے انجن قدرتی طاقت کے آگے ہار جاتے ہیں اور اس موقع پر کشتی واپسی کا سفر شروع کرنے سے پہلے چند لمحوں کے لئے رک جاتی ہے اس وقت اگر آپ خاموشی سے اپنے سامنے دیکھیں تو باوجود شدید شور اور پانی کی پھوار کے آپ کو یوں لگے گا کہ کشتی کے ساتھ وقت بھی رک گیا ہے۔ اس وقت جو منظر آپ کے سامنے ہے پچھلے 12 ہزار سال سے یہ آپ کے لئے تھا، ایک ایسا منظر جو کہ انسانی کاریگری سے ماورا ہے۔ آپ کے تین اطراف بلندی سے پانی کی گرتی ہوئی سفید چادر اور تیز پھوار ایک عجیب دنیا کا نقشہ کھینچتی ہے یہ وہ دنیا ہے جس میں آپ صرف چند لمحوں کے لئے جاتے ہیں اور ایک ایسا احساس لے کر واپس آتے ہیں جو کہ صرف محسوس کیا جا سکتا ہے بیان نہیں کیا جا سکتا۔ اور انسان یہ سوچنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے جب یہ دنیا بنائی ہو گی تو وہ کیسی ہو گی؟ شاید چند لمحوں کی یہی وہ تصوراتی حقیقت تھی جس نے مجھے لکھنے پر مجبور کر دیا۔

جو اہل ہو

ہلاکو خان کی اولاد میں سے کوئی شہزادہ امور سلطنت کے قابل نظر نہیں آ رہا تھا۔ اور مغلوں میں یہ بحث جاری تھی کہ کس کے سر پر حکومت کا بار گراں ڈالا جائے۔ آخر مغل سرداروں نے کہا کہ اب وقت آ گیا۔ کہ چنگیز خان کے آئین یعنی مقدس یاسا سے ناتا توڑ کر قرآن کی رو سے فیصلہ کیا جائے۔ اور جو حکومت کا اہل ہو اس کی بیعت کی جائے۔

اس طرح امیر تیمور کے حق میں فیصلہ ہوا اور اسے بادشاہ تسلیم کر لیا گیا۔

(مضمون بعنوان مغلوں کا قبول اسلام اردو ڈائجسٹ دسمبر 88 ص 105)

ولادت

مکرم محمد حبیب اللہ غالب صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 21۔اپریل 2007ء کو ایک بیٹی کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔نومولود کا نام افراز احمد گوہر تجویز ہوا ہے بچہ مکرم ماسٹر محمد عبداللہ صاحب مرحوم دارالعلوم غربی کا پوتا ہے اور مکرم شریف احمد صاحب جہلم کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے بچے کی صحت وسلامتی، درازی عمر، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم احسان علی سندھی معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ میری اہلیہ کے بڑے بھائی مکرم حسن احمد ناز صاحب بڑی آنت میں تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں نیشنل لیاقت ہسپتال کراچی میں آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کو تمام قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے صحت نصیب کرے۔ آمین

مکرم مبارک احمد ظفر صاحب تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ طاہرہ پروین صاحبہ بنت محترم مولانا ظفر محمد صاحب ظفر سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ گزشتہ چند ماہ سے جرمنی کے ایک ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

حیاء تمام اخلاق کا محافظ ہے

جدید شاعری کا پہلا مشاعرہ

دہلی کی برائے نام شہنشائیت کے ختم ہونے اور اودھ کی سلطنت ختم ہونے سے اردو شاعری کے ایک نئے دور کا آغاز ہوا۔ کیونکہ اب شعراء کے روایتی سرپرست اٹھ گئے تھے۔ اور جو باقی رہ گئے تھے وہ دولت کو بیجا صرف کرنے کی بجائے اسے دوسرے مفید کاموں میں لگانا چاہتے تھے۔ ساتھ ہی انگریزی تعلیم کے رواج بڑھے اور انگریزی شاعری کے ترجمے سامنے آئے انہیں دیکھ کر مصلحین شاعری کے دل میں اس طرز پر اردو شاعری کو ترقی دیئے جانے کے امکانات پیدا ہوئے۔

ان مصلحین میں محمد حسین آزاد کا نام سرفہرست ہے۔ لاہور میں قیام کے دوران ان کی ملاقات محکمہ تعلیمات پنجاب کے ناظم اعلیٰ میجر فلر سے ہوئی۔ جس کو عربی وفارسی سے خاصا شغف تھا۔ اور جو مولانا آزاد کی علمی قابلیت سے بہت متاثر تھا۔ آزاد نے اس کی سرپرستی میں گورنمنٹ کالج لاہور کے اس زمانے کے پرنسپل ڈاکٹر لائٹز کے ساتھ مل کر ''انجمن پنجاب'' کی داغ بیل ڈالی۔ جس کا پورا نام ''انجمن اشاعت مطالب مفید پنجاب'' تھا۔ اس انجمن کا قیام 21 جنوری 1865ء کو عمل میں آیا۔

1867ء میں اسی انجمن کے ایک اجلاس میں مولانا آزاد نے اپنا جدید نظریہ شعر پیش کیا۔ جس میں انہوں نے اردو شاعری، ادبی معیار میں انقلاب اور شاعروں کے نصب العین میں تبدیلی کی ضرورت پر زور دیا۔ میجر فلر کے بعد کرنل ہالرائیڈ محکمہ تعلیمات پنجاب کے ناظم مقرر ہوئے۔ وہ بھی آزاد سے مل کر بہت خوش ہوئے۔ اور انجمن پنجاب کی سرگرمیوں سے بہت متاثر ہوئے کرنل ہالرائیڈ کا تعاون حاصل کرنے کے بعد مولانا آزاد نے جدید طرز کے مشاعروں کی بنیاد ڈالی۔

اب تک مشاعروں میں مصرع طرح پر شعر لکھنے کی چلی آ رہی تھی۔ تقریباً تمام قدیم اساتذہ کے شعری مذاق کو سنوارنے اور نکھارنے میں مشاعروں نے بڑا حصہ لیا تھا۔ مشاعرے کا سب سے بڑا فائدہ یہ تھا کہ اردو دان اس سے مانوس تھے۔ اس لئے جدید شاعری کو مقبول کرنے کا کوئی ذریعہ مشاعرے سے بڑھ کر کارگر ثابت نہیں ہوسکتا تھا۔ جدید مشاعرے کے پہلے اعلان نے ہیجان برپا کر دیا۔ اور لوگ دور دور سے اس مشاعرے میں شرکت کے لئے آئے۔ انہیں معلوم نہیں تھا کہ ان جدید مشاعروں کے بانیوں کی کوشش قدیم حزینہ شاعری کی بساط ہی الٹ دے گی۔ اور یہ عہد آفریں کوشش اردو شاعری میں ایک نئے باب کا آغاز ثابت ہوگی۔ اس نوعیت کا پہلا مشاعرہ 8 مئی 1874ء کو منعقد ہوا۔ جس میں آزاد نے اس نئے طرز کے مشاعرے اور جدید شاعری کے ضمن میں ایک لیکچر دیا اور پھر اپنی مثنوی جس کا عنوان ''شب قدر'' تھا، پڑھی۔ آزاد کی مثنوی کے بعد کرنل ہالرائیڈ نے تجویز پیش کی کہ آئندہ بھی ایسے مشاعرے منعقد کئے جائیں جس میں مصرع طرح کی بجائے کسی موضوع پر نظم لکھی جائے اور مشاعرے میں پڑھی جائے۔ اس جلسے کی صدارت جسٹس بولو نے کی تھی۔ آئندہ مشاعرے کے لئے عنوان برکھارت تجویز تھا یہ مشاعرہ 30 مئی 1874ء کو منعقد ہوا جس میں آزاد کے علاوہ حالی نے بھی اپنی نظم پڑھی۔ اس کے بعد بھی متعدد مشاعرے منعقد ہوئے جن میں امید، حب وطن، امن، انصاف، مروت، قناعت، تہذیب، اخلاق وغیرہ کے موضوعات پر نظمیں پڑھی گئیں۔ ان مشاعروں میں خواجہ الطاف حسین حالی بھی باقاعدگی سے شریک ہوتے تھے۔ ان کی مشہور مثنویات برکھارت، نشاط امید، حب الوطنی، مناظر اور رحم وانصاف انہی مشاعروں کی یادگار ہیں۔

☆☆☆

طارق ورک اینڈ کو ڈیلر گھی چینی
نیو بس سٹینڈ جوہر آباد ضلع خوشاب
پروپرائٹر ملک طارق محمود ورک فون 0454-721610

HAROON'S
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-5594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

لاہور میں جائیداد کی خرید وفروخت کیلئے با اعتماد ادارہ
فاروق اسٹیٹ
3۔ای مین مارکیٹ گلبرگ ٹو۔ لاہور
UAN=111-30-31-32
طالب دعا: عمر فاروق ایم بی اے (یو ایس اے)

اللہ کا فضل، امام کی دعا، ڈاکٹر کی دوا - یہی تین نکات ہیں ضامن شفاء ☆ تشخیص، علاج، ادویات - اعلیٰ معیار اور دعا کے ساتھ

موٹاپے کا قدرتی اور مؤثر علاج
GHP-413/GH
موٹاپا بہت سی بیماریوں کا باعث بنتا ہے جس میں دل اور شوگر کے امراض سرفہرست ہیں۔ موٹاپے کی ایک وجہ تو موروثی ہے۔ دوسرے غدودوں کا ناقص فعل یا عادتاً زیادہ کھانا اور ورزش کی کمی بھی موٹاپے کا باعث بنتی ہے۔ GHP-413 جسم کے ان تمام حصوں سے بالخصوص کمر اور پیٹ سے غیر ضروری چربی کو آہستہ آہستہ گھلا کر تحلیل کر دیتی ہے۔ اس کے استعمال سے بھوک میں اعتدال پیدا ہوتا ہے جسم میں نئے ریشوں کی پیدائش بند ہو جاتی ہے۔ علاوہ اس کے یہ خون کو صاف کر کے جسم کو سڈول اور رنگت کو خوشنما بناتی ہے۔ GHP-413 کو مسلسل اس وقت تک استعمال کیا جائے جب تک حسب خواہش موٹاپا اور وزن کم نہ ہو۔ اس عمل کو تیز کرنے کیلئے اس کے ساتھ GHP-512 ملا کر استعمال کرنا از حد مؤثر ہے۔ بہتر نتائج کیلئے مرغن غذاؤں کا استعمال نہ کیا جائے۔ ہلکی ورزش اور پیدل چلنے کی عادت ڈالیں۔
رعایتی قیمت 25ML=/125 روپے 120ML=/500 روپے

یرقان کا سپیشل اور مؤثر علاج
GHP-412/GH
جگر کی جملہ خرابیوں ہیپاٹائٹس اور ہر قسم کے یرقان خاص کر ہیپاٹائٹس A.B.C اور کالے یرقان کی ایک آزمودہ دوا ہے۔ ہیپاٹائٹس، جگر کی سوزش یا کالے یرقان کی بنیادی وجہ ایک جراثیم ہے جسے وائرس (Virus) کہتے ہیں۔ اس وائرس کی مختلف اقسام ہیں۔ ان میں سے اے۔ بی اور سی قابل ذکر ہیں۔ GHP-412 میں ہومیوپیتھک اصولوں کے مطابق مختلف جڑی بوٹیوں سے بنے ہوئے جرمنی و فرانس کے مدر ٹنکچرز کو اس ترتیب سے شامل کیا گیا ہے جس سے یہ جگر کی تمام تکالیف یعنی جگر کے بڑھ جانے، سکڑ جانے، سوجن، ورم کے علاوہ کالے یرقان اور ہیپاٹائٹس A.B.C کی ایک شفاء بخش اور مؤثر دوا بن گئی ہے۔ ہیپاٹائٹس بی اور سی تین ماہ کے بعد کسی وقت بھی ختم ہوسکتا ہے لیکن مکمل شفایابی کیلئے اس دوا کو اپنی معاون ادویات GHP-12/A.B.T اور GHP212/A.H.T کے ساتھ مسلسل سات ماہ تک استعمال کرنا ضروری ہے۔
رعایتی قیمت 25ML=/125 روپے 120ML=/500 روپے

شوگر۔ ذیابیطس کیلئے مفید ترین دوا
GHP-414/GH
لبلبے سے انسولین پیدا نہ ہو۔ کم پیدا ہو۔ یا ناقص پیدا ہو تو خون میں شکر کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ بڑوں میں شوگر کی وجہ غذا کے عمل تحلیل کی خرابی اور لبلبے پر اثر رکھنے والے اعصاب کا خلل ہے۔ بچوں میں لبلبے کے ٹشوز کی پیدائشی کمزوری ہے۔ GHP-414 میں جرمنی وفرانس کے سیل بند ہومیوپیتھک مدر ٹنکچرز کو ایک خاص تناسب سے یکجا کیا گیا ہے، جس کی وجہ سے یہ لبلبے کے انسولین پیدا کرنے کی قدرتی صلاحیت کو مستقل بنیادوں پر ابھارنے اور خون میں شکر کے توازن کو درست کرنے کیلئے مفید ترین دوا بن گئی ہے۔ اگر اسے زیادہ عرصہ تک پابندی کے ساتھ استعمال کیا جائے تو انسولین کے انجکشن یا دوسرے کیمیاوی ادویات کی خوراک کم ہو جاتی ہے اور بالآخران سے چھٹکارا حاصل ہو جاتا ہے اس کے ساتھ جگر کی خرابی بھی دور کرتی ہے جہاں شکر محفوظ رہتی ہے علاوہ ازیں عام جسمانی صحت کی اصلاح کر کے بھوک کی خرابی اور جسمانی کمزوری کو بھی رفع کرتی ہے۔ شفاء کی رفتار تیز کرنے کیلئے اس کے ساتھ GHP-14/A.B.T گولیوں کا استعمال۔ مکمل پرہیز اور صبح شام دن میں دوبار نصف گھنٹہ پیدل چلنا از حد مفید ہے۔
رعایتی قیمت 25ML=/125 روپے 120ML=/500 روپے

جرمنی وفرانس کے سیل بند مدر ٹنکچرز سے تیار کردہ
سپیشل۔ زود اثر ادویات
GHP-424/GH اسہال مروڑ = نئے یا پرانے اسہال آنتوں کی سوزش، دست، اپھارہ، مروڑ، درد ان سب شکایات کیلئے یہ دوا انتہائی مؤثر ہے۔
GHP-428/GH دائمی قبض = جگر کے فعل میں خرابی اور آنتوں کے پٹھوں کی کمزوری دور کر کے دائمی قبض کو ختم کر دینے والی مفید ترین دوا ہے۔ اس کے ساتھ GHP-28/P.M.T گولیوں کا استعمال از حد مفید ہے۔
GHP-451/GH بخار توڑ = ہر قسم کے ضدی پرانے ملیریا، ڈینگو، ٹائیفائیڈ اور موسمی بخار کیلئے مفید اور مؤثر دوا ہے جو بخار کسی دوا سے نہ جائے اس دوا سے اتر جاتا ہے۔
GHP-455/GH گولڈ ڈراپس (ایمرجنسی ٹانک)
یہ دوا دل کی جملہ تکالیف کے علاوہ ہائی یا لو بلڈ پریشر، گھبراہٹ، تشنج، مرگی، ڈپریشن، دمہ، گیس، صدمہ اور غم کے بداثرات دور کرنے کیلئے ہر وقت گھر پر رکھنے کی زود اثر اور ضروری دوا ہے۔
GHP-524/GH پیچش۔ مروڑ = نئی یا پرانی پیچش، خونی پیچش، مروڑ، آنتوں کی پرانی سوزش اور گیس کو شفاء دینے کیلئے انتہائی مفید دوا ہے۔
رعایتی قیمت 25ML=/125 روپے 120ML=/500 روپے

اس کے علاوہ جرمن سیل بند مفرد ومرکب ادویات مدر ٹنکچرز، سچی بوٹی، کاکیشیا سپیشل، ٹنی بر سپیشل اور آپ کی ضرورت کے مطابق جملہ ہومیوپیتھک سامان وکتابیں رعایتی قیمت پر دستیاب ہیں

تمام امراض کے مؤثر علاج کیلئے تجربہ کار ہومیوپیتھک ڈاکٹرز موجود ہیں
نئے سال کا کیلنڈر اور کتابچہ ''صحت اور علاج'' مفت حاصل کریں
''تعطیل بروز جمعۃ المبارک''

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
ربوہ پوسٹ کوڈ: 35460 فیکس: 047-6212217

ڈگری کالج روڈ رحمٰن کالونی
فون: 047-6211399-6005666
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ
فون: 047-6212399-6005622

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

ایمرجنسی کا نفاذ حالات پر منحصر ہوگا وزیراعظم

شوکت عزیز نے کہا ہے کہ ملک میں ایمرجنسی کا نفاذ حالات پر منحصر ہوگا۔ صدارتی ریفرنس آئین اور قانون کے مطابق ہوگا۔ یہ واضح ہے کہ کوئی قانون سے بالاتر نہیں ہے۔ ریفرنس کو سیاسی مقاصد کیلئے استعمال کرنا یا عوام کو تکلیف پہنچانا کسی کے مفاد میں نہیں ہے۔ آئین میں ایمرجنسی کے نفاذ کی گنجائش موجود ہے۔ 12 مئی کو حکمران جماعت کی ریلی میں سرکاری وسائل استعمال نہیں کئے جائیں گے۔

پاکستان سیاچن سمجھوتے سے قبل شرائط پوری کرے

بھارتی وزیر دفاع نے کہا ہے کہ سیاچن گلیشیئر پر سمجھوتے سے قبل پاکستان کو بھارت کی بعض شرائط پوری کرنا ہوں گی۔ سمجھوتہ اس وقت ہوگا جب نقشے اور گراؤنڈ لائن پر کنٹرول لائن کی وضاحت کی جائے گی۔

اسرائیل نے پاکستان تک مار کرنے والا میزائل تیار کر لیا

اسرائیل نے پاکستان تک مار کرنے والا میزائل تیار کر لیا ہے۔ بریجو 3 4800 کلومیٹر تک ایٹمی وار ہیڈ لے جانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ میزائل کو اسرائیلی فضائیہ کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 8 مئی

طلوع فجر	3:43
طلوع آفتاب	5:15
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	6:56

شادابی
خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
فون شوروم پتوکی 047-6214510- 049-4423173

زرعی وسکنی جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: محمد نواز احمد ورک
موبائل: 0301-7963055
دفتر: 047-6214228 رہائش: 6215751

KOH-I-NOOR
STEEL TRADERS
220 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled, Hot Rolled, Galvanized Sheets & Coils
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com
Talib-e-Dua, Mian Mubarik Ali

صدیق اینڈ سنز
اعلیٰ کوالٹی کے ریڈیٹر ہوز پائپ بنانے والے۔
علاوہ ازیں ہیٹر پائپ بھی دستیاب ہیں۔
اعتماد کا نام
سینکی آٹو ربڑ پارٹس مین جی ٹی روڈ چونگی ٹاؤن لاہور
پروپرائٹر: نصیر الدین ہمایوں 0321-4454434
فون نمبرز: 042-7963207-7963531

CPL-29FD

میٹرک، انٹرمیڈیٹ اور گریجویشن سے فارغ سٹوڈنٹس کیلئے
گرافک ڈیزائننگ پیکج (4 ماہ کا کورس)
Macromedia Flash 8.0, Corel Draw 12.0, Adobe Photoshop 7.0, Adobe Image Ready 7.0, Inpage Urdu XP 2004 (Advance Level)
پروفیشنل ڈیزائننگ سیکھیں اور باوقار روزگار حاصل کریں
سٹی اکیڈمی آف پروفیشنل سٹڈیز دارالعلوم جنوبی نزد گول چوک
Ph:047-6211607 Cell:0300-7719638
Email: caps_rbw@yahoo.com

الفرقان رینٹ اے کار
ہونڈا، 20D سیلون، لیانا، کلٹس، مہران ہائی ایس اور کوسٹریں روزانہ یا ماہانہ رعایتی کرایہ پر
سیلف یا ڈرائیور کے ساتھ حاصل کریں۔
ربوہ تا لاہور، لاہور تا ربوہ یکطرفہ ڈراپ سہولت
مہران پر صرف =/1300 روپے میں حاصل کریں
CELL#03327055604
03327057406

احمد ٹریولز انٹرنیشنل گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

The Vision of Tomorrow
New Heaven Public School
nps
Multan Tel 061-554399-779794

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

خوشخبری
عثمان الیکٹرونکس
سپلٹ اے سی کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
Dawlance, Haier, Sabro, LG
Mitsubishi, Orient & Super Asia
اب مکمل ڈش Neoset ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ =/4500 میں لگوائیں
اس کے علاوہ: فریج فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، گیزر مائیکروویو اوون اور دیگر الیکٹرونکس دستیاب ہیں۔
سونی ٹی وی پر اسپیشل ڈسکاؤنٹ محدود مدت کیلئے
طالب دعا: انعام اللہ
1- لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
7231680
7231681
7223204

انگریزی ادویات وٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجئے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

بریکنگ نیوز احمدی احباب کیلئے
سپیشل شادی پیکج
ڈبل ڈور فریج پل ڈاؤلینس 12CFT
کلر 21" T.V LG/Samsung Flate
T.V ٹرالی
جوسر بلینڈر
ڈبل واشنگ مشین
الیکٹرک استری
سینڈوچ میکر
مائیکروویو اوون
صرف 42,000 میں حاصل کریں (لاہور میں) فری ہوم ڈیلیوری
اس کے علاوہ اور الیکٹرک اپلائنسز کی مکمل ورائٹی کیلئے تشریف لائیں
پاکستان الیکٹرونکس
طالب دعا: مقصود احمد ساجد (سابقہ پنجاب سیلز منیجر PEL)
042-5118557
042-5124127
Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

گریس ایلومینیم
ہر قسم کی کھڑکیاں، دروازے، شاپ فرنٹ اینڈ بلائنڈز
پورے پاکستان میں ایلومینیم سے متعلقہ کام کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں۔
فون 042-5153706
17-10-B-1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
موبائل 0321-4469866-0300-9477683

سپر دھماکہ آفر
اب صرف =/4500 روپے میں مکمل ڈش لگوائیں Neosat ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ
سپلٹ اے سی صرف =/13900-75 ٹن سپلٹ اے سی کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
اس کے علاوہ: فریج، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، گیزر، مائیکروویو اوون اور دیگر الیکٹرونکس کی اشیاء بازار سے بارعایت حاصل کریں۔
نیز اپنے کوکنگ رینج، واشنگ مشین، اے سی اور مائیکروویو اوون کی سروس اپنے گھر پر کروائیں
FAKHAR ELECTRONICS فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,9403614
1- لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

STUDY ABROAD
Study Visa for All Universities & Colleges of the World in your favourite Programs
LANGUAGES
IELTS, SPOKEN ENGLISH, GERMAN
Air Conditioned Rooms & Hostel Facility
Proceed Abroad Services
Suite#4, 2nd Floor, Omer Centre Akbar Chowk, Township-Lahore
Manshad Ahmad
Cell 0321-4015667 Tel 042-6113266
Info@paspk.com www.paspk.com